رہبر انقلاب اسلامی سے جنوبی کوریا کی صدر کی ملاقات

5 /May/ 2016

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے جنوبی کوریا کی صدر پارک گئون ہی سے ملاقات میں ایشیائی ممالک کے ساتھ تعاون کے سلسلے میں اسلامی جمہوریہ ایران کے مثبت نگاہ اور ایران اور جنوبی کوریا کے درمیان مستقل اور پائدار رابطے کو دونوں ملکوں کے لئے مفید قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ دونوں ملکوں کے درمیان مفاہمت اور معاہدے اس انداز میں ہونے چاہئیں کہ ان پر خارجی عوامل اور پابندیوں کے اثرات مرتب نہ ہوں، کیونکہ یہ بات شایان شان نہیں ہے کہ ایران اور جنوبی کوریا جیسے ممالک کے تعلقات پر امریکہ کے فیصلے اور ارادے اثر انداز ہوں۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای علمی، سائنس و ٹیکنالوجی، سماجی اور سیکورٹی جیسے مسائل یں تعاون اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کو دونوں ملکوں کے لئے فائدہ مند قرار دیا اور فرمایا کہ ہمارے درمیان موجود تاریخی اور ثقافتی مشترکات خارجہ سیاست میں ایشیا کی جانب ہماری بہت زیادہ رجحان کی دلیل ہے، اسی وجہ سے ہمارا اعتقاد ہے کہ ان ممالک من جملہ جنوبی کوریا کہ جو ایشیا کے پیشرفتہ ممالک میں سے ایک ہے کے ساتھ تعاون،مفاہمت، معاہدے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔

رہبر انقلاب اسلامی نے خطے اور دنیا میں موجود سیکورٹی اور امن و امان کی مشکلات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر دہشتگردی اور ناامنی سے حقیقی اور صحیح انداز میں نمٹنے کی کوشش نہیں کی گئی تو مستقبل میں اس کا علاج کرنا مشکل ہوجائے گا اور پھر دنیا کو کوئی ملک بھی اس خطرے سے محفوظ نہیں رہ سکے گا۔ آپ نے امریکہ کی جانب سے دہشتگردی کو دو مختلف قسموں یعنی اچھی اور بری دہشتگری میں تقسیم کرنے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ امریکہ دہشتگردی سے مقابلے کا نعرہ تو لگاتا ہے لیکن عملی میدان میں اس سے صادقانہ مقابلہ نہیں کرتا، حالآنکہ دہشتگردی اپنی ہر شکل میں بری ہے اور ملتوں اور اقوام عالم کے لئے خطرناک ہے، کیونکہ امن و امان کے بغیر مطلوبہ پیشرفت اور ترقی حاصل نہیں کی جاسکتیہ۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے دونوں ملکوں کے درمیان تعاون اور معاہدوں کے سلسلے میں دو جانبہ تعاون میں اولویت کے مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ ایران اور جنوبی کوریا کے درمیان فائدہ مند تعاون شروع ہونے کا امکان موجود ہے لیکن اس تعاون میں اولویت صرف تجارت اور لین دین کو نہیں بلکہ ایسے معاہدے ہونا ضروری ہے کہ جو ایران کے انفرااسٹرکچر اور معیشت عامہ کے لئے فائدہ مند ہو۔

رہبر انقلاب اسلامی نے دونوں ملکوں کے درمیان تعاون اور معاہدوں کو بیرونی مداخلت قبول نہ کرنے کے مسئلے کو دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کی بنیادی ضرورت قرار دیا اور تاکید کے ساتھ فرمایا کہ ایران اور جنوبی کوریا کے تعلقات کو امریکہ کی پابندیوں، اس کی خودغرضیوں اور پابندیوں سے متاثر نہیں ہونا چاہئے بلکہ دونوں ملکوں کے تعلقات کو مستقل، پائدار، مضبوط اور بے تکلف ہونا چاہئے۔ آپ نے دونوں ملکوں کے درمیان قدیمی لیکن فراز ونشیب پر مشتمل تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خوش قسمتی کے ساتھ آج جنوبی کوریا کی حکومت ایک موزوں اور ساتھ دینے والی حکومت ہے اور ایران بھی

کثرت سے موجود امکانات، جوان، با صلاحیت اور تعلیم یافتہ افرادی قوت، کی وجہ سے پائیدار تعاون کا حامل ملک ہے۔

اس ملاقات میں صدر مملکت ڈاکٹر روحانی بھی موجود تھے، جنوبی کوریا کی صدر پارک گئون ہی نے اپنے سفر

تہران کو دوطرفہ تعاون اور تعلقات کی راہ میں ایک گراں قدر موقع قرار دیا اور کہا کہ ہم نے پابندیوں کے دور میں بھی کوششیں کی کہ جہاں تک ہو سکے ایران میں اپنی موجودگی جاری رکھیں۔
جنوبی کوریا کی صدر نے ایران کو کار آمد اور موثر افرادی قوت اور اسی طرح بہترین جغرافیائی اہمیت کا حامل ملک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ان دونوں ملکوں کے تعلقات خاص طور پر اقتصادی تعلقات فروغ پائیں گے۔ محترمہ پارک گئون ہی نے رہبر انقلاب اسلامی کی ایران میں اقتصادی پیشرفت اور آپ کی علمی، اقتصادی اور صنعتی ترقی اور خود مختاری کے بارے میں گفتگو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مجھے اطمینان ہے کہ ایران میں اقتصادی پیشرفت اور ترقی کے بارے میں آپ کی نصیحتیں آپ کے ملک کے مستقبل کے لئے بہت فاءدہ مند ثابت ہوں گی اور ہم بھی نیز سائنس و ٹیکنالوجی، اقتصاد اور ماحولیات سمیت مکتلف شعبوں میں ایران کے ساتھ اپنے تعاون کے فروغ کے خواہاں ہیں۔